

سَوَاءَ السَّبِيلِ ① اِنْ يَشَقُّوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاءً وَّ

راہ سے بھٹک گیا ہے ۵ اگر وہ تم پر قدرت پالیں تو (دیکھنا) وہ تمہارے (کھلے) دشمن ہوں گے اور وہ

يَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتُهُمْ بِالسُّوْءِ وَوَدُّوْا لَوْ

اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمہاری طرف برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور آرزومند ہوں گے کہ تم (کسی

تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ ③

طرح) کافر ہو جاؤ ۵ تمہیں قیامت کے دن ہرگز تمہاری (کافر و مشرک) قرائتیں فائدہ دیں گی اور نہ تمہاری (کافر و مشرک) اولاد،

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ④ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ⑤ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

(اُس دن اللہ) تمہارے درمیان مکمل جدائی کر دے گا (مومن جنت میں اور کافر دوزخ میں بھیج دیئے جائیں گے)، اور اللہ اُن کاموں

بَصِيْرٌ ⑥ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسُوْةٌ حَسَنَةٌ فِیْ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ

کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو ۵ بیشک تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) میں اور اُن کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ (اقتداء)

الَّذِيْنَ مَعَهُ ⑦ اِذْ قَالُوا الْقَوْمُ هُمْ اِنْبَآءُ وَاَمْنُكُمْ وَمِمَّا

ہے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ہم تم سے اور اُن بتوں سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو کلیتاً بیزار (اور لالعلق) ہیں، ہم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑧ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ

نے تم سب کا کھلا انکار کیا ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت و عناد ہمیشہ کیلئے ظاہر ہو چکا، یہاں تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان

بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰی تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ

لے آؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے (پرورش کرنے والے) باپ سے یہ کہنا کہ میں تمہارے لئے ضرور بخشش طلب کروں گا، (فقط)

وَحَدَاةٍ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَا تُغْفِرَنَّ لَكَ وَا

پہلے کا کیا ہوا ایک وعدہ تھا جو انہوں نے پورا کر دیا اور ساتھ یوں جتا بھی دیا) اور یہ کہ میں تمہارے لئے (تمہارے کفر و مشرک کے

مَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ⑨ رَبَّنَا عَلٰیكَ تَوَكَّلْنَا

باعث) اللہ کے حضور کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ (پھر وہ یہ دعا کر کے قوم سے الگ ہو گئے) اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی